سوال

(99) عقیقہ کےلئے جانور موٹا تازہ ہو تو سات حصے ہوسکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے کہ عقیقہ کےلئے جانور موٹا تازہ ہو تو سات حصے ہوسکتے ہیں۔ اوردانتوں کی شرط نہیں۔ مگر قربانی میں دانتوں کی شرط ہے۔بخلاف اس کے بکر کہتا ہے کہ نہیں۔ عقیقہ کا جانور بھی قربانی کے جانور کی طرح دو دانت ہونا ضروری ہے۔ اب زید کا قول صحیح ہے یا بکر کا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گائے میں سات حصے ہوسکتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

البقرة عن سبعة

سبل السلام ج1ص176فتح الباری پ22ص180کتاب العقیقہ میں ہے۔

والجمهور علی اجزاء الابل والبقر ایضا وفیه حدیث عند الطبرانی وابی الشیخ عن انس رفعه یعق عنه من الابل والبقر والغنم

یعنی طبرانی وغیرہ میں حضرت انس سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ عقیقہ میں اونٹ گائے بکری تینوں جانور ہوسکتے ہیں۔ کہ گائ میں جیسے قربانی کے سات حصے ہوسکتے ہیں۔ ویسے ہی عقیقہ میں بھی ہوسکتے ہیں۔ علامہ رافعیؒ فرماتے ہیں۔

وذکر الرافعی بحثا انها تتادي بالسبع کما فی الاضحیة فی زماننا

بعض احباب کا یہ کہنا کہ اول تو گائے عقیقہ مین جائز نہیں اگر جائز بھی ہو تو گائے صرف ایک بکری کے قائم مقام ہوسکتی ہے۔ بلا دلیل اورالدین یسر کے خلاف ہے۔

بجانب خود دین میں تنگی پیدا کرنا ہے۔ اگر کسی روایت میں صراحت ہوتی تو ایسا کہنا بجا تھا۔ **ازلیس فلیس** عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط بطور افضلیت کے ہیں۔ نہ وجوباً(فتاوی ستاریہ جلد4ص50)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 197

محدث فتویٰ